شرعی عائلی احکام کی دفعہ بندی:

مفتی شعیب عالم

اُستاذ ومفتی دارالافتاء جامعہ

متنِ قانونِ ثبوتِ نسب (تیسری قسط)

بابِ ششم

بینہ

دفعہ۲۳۔ثبوتِ نسب بذریعہ بینہ:

(۱) پدری، مادری، فرزندی اور برادرانہ قرابت کو دو عادل مردوں یا ایک عادل مرد اور دو عادل عورتوں کی شہادت سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔

(۲) پدری رشتہ کو کسی دوسرے حق کے ضمن میں شامل کیے بغیر براہ راست ثابت کیا جاسکتا ہے، جب کہ مدعی علیہ حیات اور حاضر ہو۔
اگر مدعی علیہ حیات نہ ہو تو قرابت کا اثبات کسی دوسرے حق کے ضمن شامل کیے بغیر ممکن نہیں۔

(۳) اخوت اور عمومت وغیرہ دور کی قرابتوں کو بہرصورت کسی دوسرے حق کے ضمن میں ثابت کیے جانا ضروری ہے۔

دفعہ۲۴۔شہادت کے ذریعہ نقضِ نسب:

ثبوتِ نسب اگر بذریعہ بینہ ہو اور مجاز عدالت اس کی ڈگری بھی صادر کرچکی ہو تو بھی مخالف شہادت کے ذریعے اس کا نقض جائز ہے۔

دفعہ۲۵۔تسامع کی بنا پر شہادتِ نسب:

اگر کسی کا نسب عام لوگوں میں مشہور ومعروف ہو تو اس کے نسب کی گواہی دینا جائز ہے۔

باب ہفتم

عمومی احکام

دفعہ ۲۶۔ زنا سے عدم ثبوتِ نسب:

زنا سے ثبوت نسب نہ ہوگا، اگرچہ مرد و عورت اس کا اقرار کرتے ہوں، مگر یہ کہ زانی زنا کی تصریح کیے بغیر نسب کا دعوی کرے۔

دفعہ ۲۷۔ حاملہ مزنیہ سے ثبوتِ نسب:

(۱) کسی عورت کو زنا سے حمل قرار پائے اور پھر زانی اسی مزنیہ سے نکاح کرے اور نکاح سے چھ ماہ یا اس سے زیادہ مدت میں بچہ تولد ہو تو وہ ثابت النسب قرار پائے گا اور شوہر کو نسب کی نفی کا حق نہ ہوگا۔

(۲) اگر بچے کی ولادت نکاح کے بعد چھ ماہ سے پیشتر ہو تو شوہر سے اس کا نسب ثابت نہیں قرار پائیگا بجز یہ کہ شوہر ثبوت نسب کا دعوی کرے اور یہ صراحت نہ کرے کہ بچہ زنا کے تعلق کے باعث کے تولد ہوا ہے۔

دفعہ ۲۸۔ نامعلوم النسب اور ولد الزنا مترادف تعبیریں نہیں:

جو شخص ثابت النسب نہ ہو، ضروری نہیں کہ وہ ولد الزنا ہو۔

دفعہ ۲۹۔ متبنّٰی کی تعریف:

کوئی معروف النسب یا مجہول النسب شخص جس کو اس کے حقیقی والد کے علاوہ کسی اور نے حقیقی اولاد کی طرح بنالیا ہو، متبنّٰی کہلاتا ہے۔

دفعہ ۳۰۔ متبنّٰی کا حکم:

متبنّٰی کو حقیقی اولاد کا درجہ دینا ازروئے شرع باطل ہے، لہٰذا متبنّٰی اور متبنی کے ایک دوسرے پر پدری اور فرزندی کے حقوق و فرائض واجب نہ ہوں گے اور دونوں کا تبنّیت سے قبل کا رشتہ برقرار رہے گا۔

دفعہ ۳۱۔ ثبوتِ نسب میں قبضہ اور بینہ میں سے کون سا مقدم ہے:

الف۔ ایک شخص اپنے زیرتحویل بچے کے نسب کا مدعی ہے، مگر دوسرا شہادت قائم کر لیتا ہے تو دوسرے کا حق برتر ہے۔

ب۔ اگر دونوں گواہ قائم کرلیں تو قابض کا حق مقدم ہے۔

ج۔ اگر ایک کہے کہ فلاں عورت سے میرا بیٹا ہے اور دوسرا کہے کہ میرا بیٹا ہے تو اول الذکر کا حق فائق ہے۔

(جاری ہے)